

فحامت: ۸۲۷ صفحات قیمت: ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتا: قاضی چن پیر الہائی اکیڈمی، مرکزی جامع مسجد سیدنا معاویہ چوک۔ حولیاں، ہزارہ
کئی فرقے، اسلام کا البادہ اوڑھ کر اسلام کو نقصان پہنچاتے رہے۔ جن میں سے ایک فرقہ رافضیت بھی ہے۔ اس
کی تاریخ نسبتاً قدیم ہے۔ یہ فرقہ کب کی حالات میں پیدا ہوا چودہ صدیوں میں کیسے اور کس کے سایہ عاطفت میں پتارہ اور
اسلام کو نقصان پہنچاتا رہا۔ اس فرقہ کے عقائد کیا ہیں؟ تقریباً چودہ صدیوں پر محیطِ الحمد کی کہانی تاریخ کی زبانی جو ”شیعیت
”تاریخ و افکار“ کے نام پر منظر عام پر آچکی ہے۔ ہر وہ آدمی جو اس موضوع سے واقفیت رکھنا چاہتا ہے اس کے لیے ایک تاریخی
دستاویز ہے، جس پر محقق اہل سنت مولانا ابو ریحان سیالکوٹی کے قلم سے مقدمہ ہے جو اپنی جگہ لاکٹ مطالعہ ہے۔

(تبصرہ: مولانا محمد غیرہ)

کتاب: ”مسئلہ خلافت“ مصنف: مولانا ابوالکلام آزاد

فحامت: ۲۳۲ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: مکتبہ جمال، تحریڈ فلور، حسن مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

مولانا ابوالکلام آزاد کے اسلوب نگارش کے خوشہ چیل اور عاشق صادق، شورش کاشمیری مرحوم نے یہ کہا تھا کہ
”مولانا آزاد ہندوستان میں ابن یتیہ ہیں“ وہ بجا طور پر امام الہند تھے۔ ایک ایسی شخصیت جس نے دینی و علمی اور سیاسی و ادبی
حوالے سے بھر پور زندگی گزاری۔ جس نے قلم کی طاقت سے ہندوستان کے مردہ دلوں کو چھینجھوڑا اور خطاب کی قوت سے
کروڑوں انسانوں کو خواب غفلت سے جگا کر انہیں متحرک کر دیا۔ انہوں نے ہر مشکل مورپ قوم کی بروقت اور صحیح رہنمائی کی۔ یہ
کہا اور یہ لکھا کہ ”میں سیاہ کوسفید کہنے سے انکار کرتا ہوں۔“

”مسئلہ خلافت“ دراصل مولانا کا وہ عظیم الشان خطبہ صدارت ہے جو انہوں نے ۲۸ فروری ۱۹۲۰ء کو پر اونسل
خلافت کانفرنس بنگال کے اجلاس منعقدہ ملکتہ میں ارشاد فرمایا۔ جو ”مسئلہ خلافت و جزیرہ عرب“ کے عنوان سے پہلی بار میں
۱۹۲۰ء میں شائع ہوا۔ جس میں مولانا نے لوگوں کو حکومت برطانیہ سے ترک موالات کی دعوت دی اور خلافتِ عثمانیہ کے پس
منظرو پیش منظر پر پوری شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے۔ نیز خلافت کے لغوی معنی سے لے کر اس کے قیام و نفاذ تک کے
معاملات پر قلم اٹھایا ہے۔ اس کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ مگر ان میں ناشرین نے بعض جگہ کانٹ چھانٹ کر کے
قلمی بد دینتی کا ثبوت دیا ہے۔ بھلا ہو جناب مختار احمد کھٹانہ اور شبیر احمد کھٹانہ کا، جنہوں نے اصل نسخہ حاصل کر کے شائع
کر دیا۔ اب یہ ایک مکمل کتاب ہے۔

آخر میں ناشرین سے درخواست ہے کہ کمپیوٹر کتابت کی وجہ سے کتابت کی بہت سی فاش غلطیاں رہ گئی ہیں۔ نیز
کتاب کے آخر میں مولانا غلام رسول مہر کے نام مولانا آزاد کے خط کا عکس واضح نہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اغلاظ کی تصحیح اور مولانا
کے خط کی واضح اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔ نیزاں اگر صفحہ پر خط کی کمپیوٹر کتابت دی جائے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)